اور پُر تاثر نمونہ۔

نیز ۵۰ سال پہلے کے ذرائع و وسائل خاص طور پر سامنے آتے ہیں اور آج سے تقابل کرکے فرق کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔ ضمناً یہ کہ حج کے مسائل بھی بیان کیے ہیں۔ صاحبِ سفرنامہ کے فرزند اصغر جناب قمر سنبھلی کی ایک نظم (مسافرانِ حرم سے) اور ایک نعت بھی شاملِ کتاب ہے۔ نعت کا ایک شعر۔

سخن بلالؓ کا ' حسانؓ کی زباں مل جائےا
مرے نصیب کے ہو جائیں آئینے روشن

(ن ۔ ص)

سیّد ابوالاعلیٰ مودودیؒ کے فکری کام کا ایک جائزہ : از سیّد معروف شاہ شیرازی۔

صفحات ۴۰۔ قیمت ۹ روپے۔ ناشر: عارف شیرازی' ادارہ منشوراتِ اسلامی' منصورہ لاہور۔

یہ کوئی بڑی کتاب تو نہیں' مگر اپنے اختیار کردہ اہم موضوع پر بہت مفید سامان غور و مطالعہ مصنف نے جمع کردیا ہے۔ عالم اسلامی کے معاصرانہ ماحول اور سیاست برصغیر کی جھلک دکھاتے ہوئے مولینا مودودیؒ کے فکری کام کا جائزہ لیا ہے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ مولینا مودودیؒ کو کس چیز نے ایک سیاسی جماعت کا سربراہ بن کر رہ جانے کے بجائے' تحریک تجدید و احیائے دین کا قائد بنایا اور موصوف کے فکری خطوط پر کام کرنے کے لیے جماعتِ اسلامی وجود میں آئی۔

(ن ۔ ص)

مدارسِ عربیہ اور اسلامی انقلاب : از سیّد معروف شاہ شیرازی۔ صفحات ۶۶' قیمت ۱۵ روپے۔ ناشر: سیّد عارف شیرازی' ادارۂ منشورات اسلامی بالمقابل منصورہ' ملتان روڈ لاہور۔

اس مقالے کا تعلق نہایت اہم موضوع سے ہے' یعنی پرانے نقشے پر کام کرنے والے مدارسِ عربیہ میں وہ کیا تبدیلیاں لائی جائیں کہ درسِ نظامی جدید ضروریات کو پورا کرسکے۔ مصنف نے رہنمائی مولینا مودودیؒ کی تعلیمی فکر سے لی ہے۔ اس راستے پر جو بھی کوشش کی جائے' اس پر غور کرنا چاہیے۔ راقم کا اپنا نظریہ مولینا مودودیؒ ہی کی فکر کی روشنی میں دو قدم اور آگے جاتا ہے۔ مگر بحث کا موقع نہیں۔

(ن ۔ ص)

ا۔ سخن کالفظ تو حسانؓ کے ساتھ آنا چاہیے' حضرت بلالؓ کے نام کے ساتھ یا تو "اذاں" آنا چاہیے یا "ندا" آنا چاہیے۔ (مشورہ)